

بھی بہت اور زبان کی صحت کا بھی لحاظ۔ بعد میں کہیں کہیں کوئی پڑھنے کی چیز پڑھی۔ مگر اظہر فاروقی صاحب نے اس شخصیت کو اپنی کتاب میں محفوظ کر کے اچھا کام کیا ہے۔ جس نے نظم و نثر، مجموعوں اور تراجم سمیت ۸ چیزیں چھوڑیں اور بھارت میں کئی سرکاری اعزازات حاصل کئے۔ بقول رفعت سروش "چھٹے دہے میں ابھرنے والی سب سے نمایاں آواز" (ص ۲۵)

تاجیک ترک خاندان کے تعلقات ایک افغان قبیلے سے استوار ہو گئے جو ٹونک (راجستھان) میں بسا اور اسی خاندان کی آغوش میں مخمور سعیدی (سلطان محمد خاں) پروان چڑھا۔ آخری دور دلی میں گزارا۔ ایک رباعی سے انداز کلام کا تصور حاصل کیجئے۔

چپ چپ سہ در بچوں کی نظر ہے تجھ بن
کروں کی فضا خاک بسر ہے تجھ بن
جاگاتھا جو اک تری آہٹ سن کر
سویا ہوا برسوں سے وہ گھر ہے تجھ بن
اس مجموعہ مضامین میں مخمور کی شخصیت اور فن کے متعلق اظہر فاروقی، رفعت سروش، رام کرشن ماضی، انور صدیقی، رشید حسن خان، ابوالفیض سحر، مصور سبزواری، کرامت علی کرامت، بشکیل احمد عظم بریلوی، مجتبیٰ حسین، نثار احمد صدیقی (انٹرویو نگار) علی حیدر ملک نے قابل قدر سامان مطالعہ فراہم کیا ہے۔

انصاف | مدیر: سیف اللہ خالد؛ باہتمام روہنگیا سالیڈ پریسی آرگنائزیشن، اراکان
برما۔ زرتعاون برائے پاک و ہند۔ ۵/ روپے (غالباً فی پرچہ)
برمی مسلمانوں کے جگر ایک عرصہ سے جس طرح بر ملے جا رہے ہیں اس کی خبر پوری طرح
باہر کی دنیا کو نہ تھی۔ کبھی کبھار کوئی مراسلہ پھیل جاتا، یا کسی اخبار میں دہاں کی کوئی خبر
اچھوڑنے کے بعد دی جاتی، تب محض اس علم ہوتا ہے کہ اُس کو چھے میں کیا ہو رہا ہے۔
ستم یہ کہ حکمران اکثریت ایک تو زیادہ تر منعقد بودھ ہے اور دوسرے سوشلسٹ۔ یعنی
دو تعصب اور دشمنیاں جمع ہو گئیں۔ اب رسالہ انصاف کے اجراء کے بعد دہاں کے حالات
پوری تفصیل سے سامنے آنے لگے ہیں۔ اور اس رسالے میں دینی تلقینات بھی شامل رہتی ہیں۔
جو پرچہ ہمارے سامنے آیا ہے وہ کاغذ اور طباعت کے لحاظ سے بہت اچھا ہے۔